امام صادق علیہ السلام آنلائن مدرسہ

## خلاصہ درس ۴۵

- اگر اسم فاعل پر الف لام آجائے تو یہ تینوں زمانوں میں عمل کرے گا جیسے: مَرَرْتُ بِالضَّارِبِ أَبُوْهُ زَيْداً الْآنَ اَوْ غداً اَوْ اَمْسِ.

اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کا الف لام اسم موصول کا قائم مقام ہوتا ہے لہذا مذکورہ بالا مثال تقدیراً اس طرح ہے: مَرَرْتُ بِالَّذِي يَضْرِبُ أَبُوْهُ زَيْداً الْآنَ اَوْ غداً اور مَرَرْتُ بِالضَّارِبِ أَبُوْهُ زَيْداً اَمْسِ = مَرَرْتُ بِالَّذِي ضَرَبَ أَبُوْهُ زَيْداً اَمْسِ.

### صیغۂ مبالغہ کا عمل وشرائط

صیغہ مبالغہ کا عمل اور شرائط وہی ہیں جو اسم فاعل کے ہیں لہذا اپنے فاعل کو رفع دے گا اور مفعول کو نصب دے گا جیسے: زَيْدٌ ضرَّابٌ أَبُوْهُ عَمْراً الْآنَ اَوْ غَداً. اس میں: زَيْدٌ: مبتدا ضرَّابٌ: خبر (صیغہ مبالغہ)، ابو: فاعلِ صیغۂ مبالغہ، هُ: مضاف الیہ، عَمْراً: مفعول بہ، الْآنَ اَوْ غَداً جو ظرف ہیں بتا رہے ہیں کہ یہ جملہ حال اور استقبال کے معنی میں ہے (یہ بغیر الف لام کے)۔ اور الف لام کے ساتھ جیسے: زَيْدٌ الضرَّابُ أَبُوْهُ عَمْراً الْآنَ اَوْ غداً اَوْ اَمْسِ.

### اسم فاعل کے تثنیہ اور جمع کا عمل وشرائط

ان کا وہی حکم ہے جو اسم فاعل کا ہے یعنی مندرجہ ذیل شرائط کے ساتھ اسم فاعل والا ہی عمل کریں گے:

۱۔ حال یا استقبال کے معنی میں ہو اور

۲۔ ان سے پہلے ان میں سے کوئی ہو: مبتدا، ذوالحال، موصوف، موصول، ہمزۂ استفہام، حرف نفی۔

- تثنیہ کی مثال

الزَّيْدَانِ ضَارِبانِ عَمْراً الْآنَ
الزَّيْدَانِ ضَارِبانِ عَمْراً غَداً

  - اس میں: الزَّيْدان: مبتدا ضَارِبَانِ: (اسم فاعل (تثنیہ) ہے، نِ علامت رفع اور الف علامت فاعل ہے) عَمْراً: مفعول بہ۔ اسم فاعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر خبر بنا الزَّيْدان کی۔ اور الْآنَ حال اور غَداً استقبال کے معنی کی نشاندہی کر رہے ہیں (جو ظرف ہیں، متعلق بہ ضاربان)

- جمع کی مثال

حال: الزَّيْدُونَ ضَارِبُونَ عَمْراً الْآنَ — استقبال: الزَّيْدُونَ ضَارِبُونَ عَمْراً غَداً

  - اس میں: الزَّيْدُونَ: مبتدا ضَارِبُونَ: (اسم فاعل جمع ہے، نَ علامت رفع اور واو فاعلِ اسم فاعل ہے) عَمْراً: مفعول بہ۔ اسم فاعل اپنے فاعل و مفعول بہ سے مل کر خبر بنا الزَّيْدُونَ کی۔ اور الْآنَ حال اور غداً استقبال کے معنی کی نشاندہی کر رہے ہیں۔

- اسم فاعل مع الف لام کی مثال

تثنیہ/زمان حال: الزَّيْدان هُمَا الضَّارِبانِ عَمْراً الْآنَ. — جمع/زمان حال: الزَّيْدُون هُمْ الضَّارِبُونَ عَمْراً الْآنَ.

تثنیہ/زمان استقبال:الزَيْدان هُمَا الضَّارِبانِ عَمْراً غداً.　　جمع/زمان استقبال: الزَيْدُون هُمُ الضَّارِبُونَ عَمْراً غداً.

تثنیہ/زمان ماضی: الزَيْدان هُمَا الضَّارِبانِ عَمْراً اَمْسِ　　جمع/زمان ماضی: الزَيْدُون هُمُ الضَّارِبُونَ عَمْراً اَمْسِ

- ان میں:الزَيْدانِ/ الزَيْدُونَ: مبتدا،الضَّارِبانِ/ الضَارِبُونَ: (اسم فاعل تثنیہ وجمع، ن علامت رفع،الف اور واو علامت فاعل ہے)

هُمَا/ هُم: ضمیر فصل(تاکہ مبتدا اور خبر میں فرق ہوسکے)عَمْراً: مفعول بہ،اسم فاعل اپنے فاعل و مفعول سے مل کر خبر بنا الزَيْدُونَ کی۔

✍ تثنیہ اور جمع سالم جب الف لام معرفہ کے ساتھ استعمال ہوں تو ان کے نون کو حذف کرنا جائز ہے بشر طیکہ اپنے بعد والے پر عمل کریں یعنی نصب دیں جیسے: وَ الْمُقِيمِي الصَّلٰوۃَ (اس آیت میں نصب ایک دوسری قرائت کی بنیاد پر ہے)۔

- اور یہ حذف اضافت کی وجہ سے نہیں ہے بلکہ کلام کو آسان بنانے کے لئے یا صلہ کے طویل ہونے کی وجہ سے کیونکہ لام موصول کے معنی میں ہے